اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ الفضل

قادیان دارالامان

372

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسہ

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶	مورخہ ۷ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ	یوم جمعہ	مطابق ۳۰ دسمبر ۱۹۳۸ء	نمبر ۳۰۰

جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دوسری تقریر

عالمِ روحانی کی سیر

قادیان ۲۸ دسمبر۔ آج اڑھائی بجے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد نور میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ پھر "اللہ اکبر" "حضرت امیر المومنین زندہ باد" کے نعروں کے درمیان سٹیج پر تشریف لائے۔ تلاوتِ قرآن کریم حافظ مسعود احمد ابن بھائی محمود احمد صاحب نے کی۔ اور پھر ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک اور تازہ نظم خوش الحانی سے پڑھکر سنائی (یہ نظم دوسری جگہ درج کر دی گئی ہے)۔

اس کے بعد پونے تین بجے حضور نے تقریر شروع فرمائی اور علمی مضمون بیان کرنے سے قبل

حاضرینِ جلسہ کو نصیحت

فرمائی۔ کہ انہیں صبر اور استقلال کے ساتھ ... تقریر سننی چاہیئے۔ اور اگر کوئی علمی بات سمجھ میں نہ آئے۔ تو گھبرانا نہیں چاہیئے۔ ایک دفعہ سننے کے بعد پھر جب دوسری اور تیسری دفعہ سنیں گے۔ تو بخوبی اور باسانی سمجھ سکیں گے۔

اس کے بعد حضور نے ایک نہایت لطیف مضمون "عالمِ روحانی کی سیر" نہایت لطیف پیرایہ میں بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ میرا

آج کا مضمون

اس سفر سے تعلق رکھتا ہے۔ جو گزشتہ اکتوبر میں کیا گیا۔ میں یہاں سے سندھ گیا۔ اور چونکہ گلے کی تکلیف کے متعلق ڈاکٹری مشورہ دیا گیا۔ کہ سمندر کا سفر کیا جائے۔ میں وہاں سے کراچی گیا پھر کراچی سے بمبئی۔ بمبئی سے حیدر آباد۔ کیونکہ وہاں کے احباب کی مدت سے یہ خواہش تھی۔ کہ میں وہاں جاؤں۔ پھر حیدر آباد سے آگرہ۔ آگرہ سے دہلی اور دہلی سے قادیان آگیا۔

اس کے بعد حضور نے ان

تاریخی مقامات

کا ذکر فرمایا۔ جو اس سفر میں حضور نے حیدر آباد۔ آگرہ۔ اور دہلی میں دیکھے۔ اور پھر نہایت ہی مؤثر الفاظ میں ان کے تاثرات کا ذکر کیا۔ حضور نے فرمایا۔ میں نے ان مقامات کی سیر کی۔ ان کی شان اور عظمت کو دیکھ کر اس بات سے خوشی ہوئی۔ کہ مسلمانوں نے کس قدر عروج اور ترقی حاصل کی۔ مگر پھر ساتھ ہی ان مقامات کی تباہی اور مسلمانوں کے تنزل کو دیکھ کر صدمہ بھی ہوا۔ میں مسلمانوں کے ماضی کو دیکھتا۔ اور اس میں گم ہو جاتا۔ کہ مسلمانوں کو کتنی عظمت حاصل تھی۔ مگر جب ان کے حال کو دیکھتا۔ تو افسردہ ہو جاتا۔ کہ ان کی حالت کیا سے کیا ہو گئی۔ ان سب مقامات کو دیکھ کر مجھ پر اثر ہوا۔ لیکن

تغلق کا قلعہ دیکھ کر

بہت ہی اثر ہوا۔ جب ہم اس میں گئے تو دیکھا۔ کہ اوپر ایک اونچی جگہ ہے۔ اس پر چڑھ کر دیکھا۔ تو ساری دہلی یعنی نئی اور پرانی دہلی۔ تمام کھنڈرات۔ اور تاریخی عمارتیں نظر آتی تھیں۔ اس وقت میں نے غور کیا کہ اتنی عظیم الشان عمارت بنانے والے کس قدر شان و شوکت رکھتے تھے۔ مگر آج کہاں ہیں۔ اور ان کی اولاد کی کیا حالت ہے۔ میں انہی خیالات میں تھا۔ کہ خیالات میرے قابو سے نکل گئے اور دہلی کے اس وسیع نظارہ نے پہلے نظاروں کو جو اس سفر میں دیکھے تھے۔ میری آنکھوں کے آگے سے گزارنا شروع کر دیا۔ پھر اس نے ایک طرف اشارہ کیا اور خود بھی غائب ہو گیا۔ میں اسی محویت میں کھڑا رہا۔ کھڑا رہا۔ حتےٰ کہ میری لڑکی کی جو میرے ساتھ تھی۔ آواز آئی۔ دیر ہو گئی ہے۔ یہ سنکر میں پھر مادی دنیا میں آگیا۔ مگر میرا دل خون ہو چکا تھا۔ اور اس سے خون کے قطرے ٹپک رہے تھے لیکن اس کے ساتھ ایک لذت بھی تھی۔ میں نے اس وقت کہا:۔

میں نے پا لیا

میں نے پا لیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گویا اس وقت میری وہی کیفیت تھی جو بدھ کے متعلق کہتے ہیں کہ انہوں نے خدا تعالےٰ کو پانے کے لئے سوچنا شروع کیا۔ آخر جب ایک دن انہوں نے خدا تعالےٰ کا جلوہ دیکھ لیا تو پکار اٹھے میں نے پالیا۔ یہی حالت میری ہوئی۔ جب میں نے کہا میں نے پالیا۔ تو میری لڑکی نے پوچھا ابا جان کیا پالیا۔ میں نے کہا بہت کچھ پالیا ہے۔ مگر ابھی بتا نہیں سکتا۔ جلسہ سالانہ پر ہی بیان کروں گا وہاں تم بھی سن لینا۔ اب میں وہ مختصراً بیان کرنا چاہتا ہوں۔ اور قدم بقدم آپ کو وہ سیر کرانا چاہتا ہوں جو میں نے کی۔

اس کے بعد حضور نے

وہ چیزیں

بیان فرمائیں جو اس سفر کے دوران میں دیکھیں۔ چنانچہ حضور نے فرمایا۔

اول میں نے قلعے دیکھے۔ ان کے بنانے والوں کی شان و شوکت کا خیال کیا۔ اور پھر ان کے مٹنے کی طرف توجہ مبذول ہوئی۔

(۲) مقابر دیکھے

(۳) مساجد دیکھیں۔

(۴) نہائت شاندار اور بلند مینار دیکھا۔

(۵) نوبت خانے دیکھے جن میں موسیقی کے ذریعہ جذبات کو ابھارا جاتا تھا۔

(۶) باغات دیکھے جو کسی وقت جنت نگاہ تھے ؛

(۷) دیوان عام دیکھے جہاں بادشاہ عدل و انصاف کیا کرتے تھے۔

(۸) دیوان خاص دیکھے جہاں بادشاہ اپنے خاص مصاحبوں سے راز و نیاز کی باتیں کرتے تھے۔

(۹) نہریں دیکھیں جو ادھر سے ادھر پانی پہونچاتی تھیں ؛

(۱۰) لنگر دیکھے جہاں سے ہر مذہب و ملت کے لوگوں کو کھانا ملتا تھا۔

(۱۱) ریکارڈ خانے دیکھے۔

(۱۲) کتب خانے دیکھے۔

(۱۳) بازار دیکھے جہاں تمام ضروریات کی چیزیں فروخت ہوتی تھیں۔

(۱۴) جنتر منتر یعنے رسدگاہ دیکھی۔

(۱۵) وسیع سمندر دیکھا اگرچہ اس کا کنارا ہے مگر جہاز میں بیٹھنے والا اسے بے کنارہ سمجھتا ہے۔

(۱۶) آثارِ قدیمہ کے وہ کمرے دیکھے جہاں قدیم چیزیں رکھی ہوئی تھیں۔ ان کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے فرمایا۔

جب یہ نظارہ آنکھوں کے سامنے سے گزرا تو میرے دل نے کہا کیا تیری زندگی کا یہ بہترین تجربہ ہے اور کیا تو نے اس سے بہترین چیزیں نہیں دیکھیں۔ اس سوال پر وہ نظارے غائب ہو گئے۔ اور

ایک نئی دنیا

میرے سامنے آنے لگی۔ جس میں یہ سب چیزیں بہت بڑی شان کے ساتھ اور بہت اعلےٰ پیمانہ کی ایک ایک کرکے آنکھوں کے سامنے پھرنے لگیں۔ اور میں حیران ہو گیا کہ یہ سب چیزیں اپنی انتہائی شان کے ساتھ ہمارے پاس موجود ہیں۔ مگر پھر یہ خیال آنے پر دل پاش پاش ہو گیا۔ کہ دنیا ان کو نہیں دیکھتی اور ان تک لوگوں کی نگاہ نہیں پہونچتی مگر پھر دل خوش بھی ہو گیا۔ کہ یہ سب باتیں دنیا کو دکھائی جائیں گی۔ اس وقت میں نے کہا میں نے پالیا میں نے پالیا ؛

اس کے بعد حضور نے فرمایا آؤ اس کے کچھ حصہ کی سیر آپ کو بھی کراؤں اور سب سے پہلے آثار قدیمہ کو لے کر فرمایا۔ میری توجہ آثار قدیمہ کے جس محکمہ کی طرف مبذول ہوئی۔ اس کا نام ہے۔

قرآن

اور اس کے انچارج کا نام ہے محمد صلے اللہ علیہ وسلم۔ اس محکمے میں نے جو آثار دیکھے اور جن کی گرد کو بھی دنیا کے آثار قدیمہ نہیں پہونچ سکتے تھے۔ اس کی ایک مثال پیش کرتا ہوں۔

اس کے بعد حضور نے

انسانی پیدائش

کے متعلق اول بائیبل کی تھیوری پیش فرمائی پھر موجودہ زمانہ کی تحقیقات یعنی ڈارون تھیوری ہیکل اور ہکسلے کے فلسفہ کا ذکر فرمایا اور پھر قرآن کریم کی آیات سے انسانی پیدائش کی اصل حقیقت اور اس کے مختلف دوروں کا ثبوت نہائت شرح و بسط کے ساتھ پیش کرتے ہوئے فرمایا۔ اسلام نے آج سے تیرہ سو سال قبل بتا دیا تھا کہ موجودہ انسان یک لخت پیدا نہیں ہو گیا تھا۔ بلکہ آہستہ آہستہ درجہ بدرجہ اس کو اس حالت تک پہونچایا گیا۔ حضور نے آیاتِ قرآنی سے استدلال کرتے ہوئے فرمایا ان سے یہ نتائج نکلتے ہیں۔ کہ (۱) جب انسانوں کو پیدا کیا گیا تو پہلے کچھ نہ تھا۔ یعنی انسانی مادہ ازلی نہیں بلکہ خدا نے پیدا کیا (۲) انسانی پیدائش ارتقا سے ہوئی یکدم نہیں (۳) موجودہ انسان انسان سے ترقی کرکے بنا بندر سے نہیں بنا۔ (۴) انسان ایسی حالت سے گزرا جبکہ اس کی حالت جمادات کی تھی (۵) پھر انسان ایسی حالت سے گزرا کہ اس کی حالت حیوانی تھی (۶) پھر انسان حیوان ناطق بنا اس میں عقل تھی۔ لیکن اس میں مل کر کام کرنے اور تمدنی زندگی گزارنے کا مادہ نہ تھا۔ (۷) انسان میں تمدن آگیا اس نے ایک دوسرے سے مل کر اور نظام کے ماتحت رہنا شروع کیا۔ اور مکمل انسان بن گیا۔ دراصل اس پر چار بڑے دور گزرے ہیں۔ جماداتی۔ حیوانی عقل کا دور اور متمدن انسان کا دور۔ اس آخری دور میں جب انسان مکمل ہو گیا تو اس کا نام خدا تعالےٰ نے آدم رکھا۔

اس موقعہ پر حضور نے

آدم کی نہائت لطیف تشریح

فرمائی۔ اور اس سلسلہ میں کئی ایک نہائت اہم مسائل پر روشنی ڈالی۔ اور بالآخر خلاصہ کلام یہ فرمایا کہ قرآنی آثارِ قدیمہ میں انسانی خلق کا ذکر نہائت تفصیل سے موجود ہے۔ اور یہ ایسا بے نظیر علم ہے کہ جو کوئی دنیا کی تاریخ پیش نہیں کر سکتی۔ اسی سلسلہ میں حضور نے چند ایک مثالیں قرآن کریم سے اور پیش فرمائیں۔

دوسری چیز

جنتر منتر یعنی رسدگاہ

کا حضور نے ذکر فرمایا۔ اور ثابت کیا کہ اس بارے میں قرآن کریم نے جو تعلیم دی ہے۔ وہ بے مثل اور بے نظیر ہے اس سلسلہ میں حضور نے ارشاد فرمایا کہ ہمیں عیسوی شمسی سن کی بجائے ہجری شمسی سن جاری کرنا چاہیے۔ اس بارے میں پوری تحقیق کرکے جاری کیا جائیگا۔ آخر جلسہ ختم ہونے پر حضور نے فرمایا ۱۳۱۶ھ ہجری شمسی کا جلسہ بخیریت ختم ہوتا ہے۔

تیسری چیز جس کا اس موقعہ پر حضور نے ذکر فرمایا وہ

سمندر

تھا۔ دنیوی سمندر کا مقابلہ نہائت لطیف پیرایہ میں حضور نے قرآن کریم کے سمندر سے کرتے ہوئے فرمایا۔ قرآن کہتا ہے کہ اگر دنیا کے سارے درختوں کی قلمیں بنالی جائیں۔ اور آٹھ سمندر سیاہی بن جائیں تو بھی قرآن کریم کے معارف ختم نہ ہوں گے مگر علماء تفسیریں لکھنے کے بعد کہتے ہیں کہ ان باتوں کے علاوہ کچھ اور کہنا تفسیر بالرائے ہے۔ پہلے وہ اتنی قلموں اور اتنی سیاہی سے قرآن کریم کے معارف لکھیں۔ اور پھر کہیں تو ایک بات بھی ہے۔ ہمیں کہا جاتا ہے۔ کہ تم قرآن سے نئی نئی باتیں بیان کرتے ہو مگر ہم کیوں نہ بیان کریں۔ جبکہ ہم اس سمندر میں تیرتے ہیں۔ اور وہ خشکی پر لیٹے ہوئے ہیں

اس کے بعد حضور نے فرمایا یہ چیز تھی۔ جس کے متعلق میں نے کہا پالیا کہ

خدا تعالےٰ کا عظیم الشان خزانہ

پالیا۔ جوں جوں دنیا ترقی کرتی جائے گی قرآن کریم کے نئے نئے معارف نکلتے آئینگے انہی کو پیش کرنے کے لئے خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا۔ اور انہی کو پیش کرنا ہماری جماعت کا فرض ہے اور دنیا اسی وجہ سے ہماری مخالفت کر رہی ہے۔ مگر ہم کہتے ہیں بے شک ہمارے سینوں میں خنجر مارے جاؤ۔ اگر ہم جیت گئے تو کہیں گے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو ہم نے دنیا میں بلند کر دیا اور اگر مارے گئے تو کہیں گے کہ اس جھنڈے کو بلند کرتے ہوئے مارے گئے۔

آخر ۱/۲ ۸ بجے حضور نے تقریر ختم فرمائی جبکہ اس لطیف مضمون کا صرف تھوڑا سا حصہ ہی بیان ہوا تھا۔ پھر اکرِ مقبرہ بہشتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

373

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی دوسری نظم

قادیان ۲۸ دسمبر آج بعد دوپہر اڑھائی بجے جلسہ سالانہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کے تقریر شروع فرمانے سے قبل حضور کا حسب ذیل تازہ کلام ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا

ذرا دل تھام لو اپنا کہ اک دیوانہ آتا ہے
شرارِ حسن کا جلتا ہوا پروانہ آتا ہے

کمالِ جرأتِ انسانیت عاشق دکھاتا ہے
کہ میدانِ بلا میں بس وُہی مردانہ آتا ہے

نگاہِ لطف میری جستجو میں بڑھتی آتی ہے
ہوں وہ میخوار جس کے پاس خود میخانہ آتا ہے

مجھے کیا اس سے گر دنیا مجھے فرزانہ کہتی ہے
تمنّا ہے کہ تم کہہ دو مرا دیوانہ آتا ہے

بھڑک اٹھتی ہے پھر شمعِ جہاں کی روشنی یکدم
عدم سے سوئے ہستی جب کوئی پروانہ آتا ہے

میری تو زندگی کٹتی ہے تیری یاد میں پیارے
کبھی تیری زباں پر بھی مرا افسانہ آتا ہے

ہزاروں حسرتیں جل کر فنا ہونے کی رکھتا ہے
ہٹا بھی دیں ذرا فانوس اک پروانہ آتا ہے

پھول، پتی، بیڈنگ وسلائی کے لئے
زمانۂ حال کی بہترین مشین
ایڈلر آپ بھی ایڈلر خریدیں
نظیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور
سول ایجنٹس برائے پنجاب و سرحد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء کے تیسرے دن کی مختصر روداد

پروگرام کے مطابق آج ۹½ بجے صبح پہلا اجلاس شروع ہوا۔ صدر جناب کیپٹن غلام محمد صاحب ساکن دولمیال تھے

جناب مولوی غلام احمد صاحب مجاہد کی تقریر

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مولوی غلام احمد صاحب مجاہد مولوی فاضل نے شان انبیاء علیہم السلام احمدیہ نقطۂ نگاہ سے کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں بتایا کہ انبیاء علیہم السلام کی شان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہی ظاہر فرمایا ہے۔ ورنہ خود ان کے پیرؤوں نے ان کی طرف ایسی باتیں منسوب کر رکھی ہیں۔ جو ان کی حیثیت کو گرانے والی اور ان کی شان کو کم کرنے والی ہیں

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی تقریر

مجاہد صاحب کے بعد جناب شاہ صاحب نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کی امتیازی حیثیت" کے موضوع پر عالمانہ تقریر فرمائی۔ جو بہت پسند کی گئی۔ شاہ صاحب کی طرف سے نظر ثانی کے بعد انشاء اللہ یہ تقریر شائع کر دی جائے گی

فتنہ مصری کے خلاف اظہار نفرت

اس کے بعد مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب نے اس فتنہ انگیزی کے متعلق جو شیخ عبدالرحمٰن مصری کی طرف سے اس موقعہ پر ہمارے مقدس امام کے متعلق گندے اشتہارات شائع کرنے کی صورت میں کی گئی ہے۔ ایک مختصر سی تقریر کی جس میں کہا کہ ان اشتہاروں کے متعلق میں اس وقت صرف دو باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ جن میں سے ایک حکومت سے تعلق رکھتی ہے احرار نے ۱۹۳۴ء میں جب یہاں اپنی کانفرنس کی۔ تو حکومت نے کہا تھا۔ کہ اس موقعہ پر احمدیوں کی طرف سے کوئی اشتہار وغیرہ شائع نہ کیا جائے اب ہم اس سے یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ اس کا یہ قانون احرار کے ساتھ ہی کیوں وابستہ ہے۔ قادیان ہمارا مقدس مذہبی مرکز ہے۔ اور آج ہزاروں انسان صرف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ عقیدت کی وجہ سے۔ اور حضور کے ارشادات سے بہرہ ور ہونے کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ مصری پارٹی کے اشتہارات ان کے لئے بے حد اذیت کا باعث ہوئے ہیں۔ جب حکومت نے احرار کے جلسہ پر ہمیں ہر قسم کے اشتہارات کی اشاعت سے روک دیا تھا۔ تو اب ہمارے جلسہ پر شیخ مصری کی اشتعال انگیزی کو اس نے کیوں نہیں روکا۔ اور کیوں وہ ہمارے معاملہ میں سہل انگاری سے کام لے رہی ہے۔ اگر ہماری یہ آواز اس کے کانوں تک پہونچ سکتی ہے۔ تو اسے اپنے رویہ پر نظر ثانی کرنی چاہیئے۔ اور کم سے کم ہمارے ساتھ وہ سلوک کرنا چاہیئے جو احرار کے جلسہ پر ان کے ساتھ کیا گیا تھا ان اشتہارات نے ہمارے زخمی دلوں پر نمک پاشی کا کام کیا ہے۔ ان میں لکھا ہے۔ کہ جماعت تو مقدس ہے مگر اس مقدس جماعت کے امام پر ناپاک الزام لگائے ہیں۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ ہم اپنے جلسہ میں انکو وقت دیں۔ کیا آپ لوگوں میں سے کوئی شخص برداشت کر سکتا ہے۔ کہ جو تقریریں ہو رہی ہیں ان کو بند کر کے انہیں بدزبانی کا موقعہ دیا جائے (اس پر سب حاضرین نے پورے جوش کے ساتھ کہا۔ ہرگز نہیں ہم ایک لمحہ کے لئے بھی مصری کی کوئی بات سننا نہیں چاہتے۔) ان الزامات کے متعلق ایک بات یہ پیش کی جاتی ہے کہ الزام حضور کے مرید لگاتے ہیں۔ اور کہ پہلے کسی نبی کے متعلق کوئی ایسی مثال پیش نہیں کی جا سکتی۔ کہ مریدوں نے الزام لگائے ہوں۔ حالانکہ ہمیشہ یہ ہوتا رہا ہے۔ کہ شیطان جب مقابلہ سے عاجز آجاتا ہے تو اندرونی طور پر فتنہ انگیزی کی کوشش کرتا ہے کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر الزام لگانے والے مرید نہ تھے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے شہید کرنے والے کون تھے۔

اس کے بعد مولوی صاحب نے پھر دریافت کیا کہ کیا آپ لوگوں میں سے کوئی ایک شخص بھی ایسا ہے۔ جو ان گندے الزامات کے متعلق کسی تحقیقات کی ضرورت سمجھتا ہو۔ اگر کوئی ایسا شخص ہو تو کھڑا ہو جائے۔ مگر سب حاضرین نے متفقہ طور پر کہا۔ کہ ہرگز نہیں ہم قطعاً کوئی ضرورت نہیں سمجھتے۔

مولوی صاحب نے کہا شیخ مصری نے لکھا ہے۔ کہ جماعت مقدس ہے۔ پس اس مقدس جماعت کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ خلیفہ برحق ہیں۔ اور یہ فیصلہ کرنے والوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابی بھی ہیں۔ اکابر صحابہ حتیٰ کہ ان صحابہ کی اولاد بھی ہے جنہوں نے سلسلہ کی راہ میں شاندار قربانیاں کیں۔ اور بعض نے شہادت کا درجہ بھی پایا۔ اور مقدس جماعت کے اس متفقہ فیصلہ کے خلاف جانے والا نص قرآنی کے رو سے خود گمراہ ہے ۔۔

مولوی محمد سلیم صاحب کی تقریر

اس کارروائی کے بعد مولوی محمد سلیم صاحب نے تقریر کی جس کا موضوع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا افاضۂ مال تھا۔ آپ نے اس حدیث کی نہایت لطیف تشریح کی جس کی بناء پر مخالفین نے مسیح موعود کے لئے ظاہری اموال کی تقسیم کو ضروری شرط قرار دے رکھا ہے اور بتایا کہ اس حدیث میں تو یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ مسیح موعود اس قدر مال دیگا کہ لوگ قبول نہ کریں گے۔ اور ایک دوسری حدیث سے یہ بھی ثابت ہے۔ کہ دنیاداروں کو زیادہ سے زیادہ مال لے کر بھی سیری نہیں ہوتی۔ اور مزید خواہش باقی رہتی ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ یہاں اموال سے مراد ظاہری اموال نہیں۔ بلکہ علوم ہیں ہاں ظاہری رنگ میں ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بارہا انعامی چیلنج مخالفین کو دئے۔ لیکن کسی کو یہ جرأت نہ ہوئی۔ کہ کسی ایک کو بھی قبول کرے

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی تقریر

اس کے بعد حضرت میر صاحب سٹیج پر تشریف لائے اگرچہ پروگرام میں آپکا وقت نہ تھا۔ مگر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی علالت کی وجہ سے چونکہ ان کا وقت خالی تھا۔ اس لئے آپ نے تقریر کی۔ اور سب سے پہلے اپنی صحت یابی پر اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا۔ پھر جنگ بدر اور جنگ احد کے بعض واقعات ایسے رقت انگیز پیرایہ میں بیان کئے کہ سامعین کی آنکھیں پرنم ہو گئیں۔ آپ نے ان واقعات سے بعض نہایت مفید اور سبق آموز نتائج بھی اخذ کئے اور احباب کو ان پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ حضرت میر صاحب کی تقریر کے بعد اجلاس نماز کے لئے برخواست ہوا۔

نئی دوکان نیا سامان

خواجہ برادرس جنرل مرچنٹس انارکلی لاہور

کی دوکان پر —— تشریف لائیں

جہاں پر موزہ۔ بنیان سویٹر۔ مفلر اونی ہر قسم نیز تولیہ کالر ٹائی اور دیگر آرائشی سامان بارعایت مل سکتا ہے

درزی چوک دھنی رام

سونا چاندی کے فینسی زیورات بیچنے اور آرڈر پر حسب منشاء ٹھیک و عمدہ پر تیار کرنے والے

شیخ عزیز الدین احمد احمدی اینڈ سنز صرافاں چوک نواب صاحب لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ کی مختصر رپورٹ

پہلا دن

۲۶ دسمبر خواتین کا جلسہ حسب معمول زنانہ جلسہ گاہ میں کیا گیا۔ حاضری خواتین کی قریباً سات ہزار تھی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی مردوں کے جلسہ میں افتتاحی تقریر بذریعہ لاؤڈ سپیکر عورتوں کے جلسہ میں بھی سنی گئی۔ ساڑھے گیارہ بجے تک خواتین کا پروگرام مردوں کے پروگرام کے مطابق ہی رہا۔ پھر مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری نے برکات خلافت پر نہایت عالمانہ تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں مندرجہ ذیل تین برکات خلافت کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا۔

(۱) نبی کا خلیفہ اس کی روحانیت کا قائمقام ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے روحانی فیضان اور روحانی علوم کا نزول اس کے خلیفہ کے ذریعہ ہوتا ہے۔

(۲) خلیفہ کی ذات بابرکات میں ہی اسلام کی ترقی اور غلبہ کا راز مضمر ہے۔

(۳) خلافت کی برکات پر وہ زمانہ بھی شاہد ہے۔ جو اسلام کی ترقی کا زمانہ تھا اور جب خلافت نہ رہی تو تنزل بھی انتہا کو پہنچ گیا۔ اس سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچتی ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کا خلیفہ ہی ایک ایسی جماعت تیار کر سکتا ہے۔ جس کے ذریعہ اشاعتِ اسلام ہو سکے۔

مولوی صاحب کی تقریر کے بعد محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ سیالکوٹی نے "احمدیت کی کامیابی کن باتوں میں مضمر ہے" پر تقریر کی اور مندرجہ ذیل باتوں پر خصوصیت سے زور دیا۔

احمدیت کی کامیابی کا راز تبلیغ اسلام میں ہے۔ اور ہم تبلیغ اسوقت تک نہیں کر سکتیں۔ جب تک کہ وہ باتیں جو ہم نے لوگوں کے سامنے پیش کرنی ہیں۔ خود نہ سمجھیں۔ احمدی عورتوں کو صحابیات کا نمونہ بننا چاہیئے۔ پھر ترقی کا راز نظام کے ماتحت کام کرنے میں ہے۔ اور نظام اسی وقت قائم رہ سکتا ہے۔ جب خواتین حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہر حکم پر عمل کریں۔ اس کے بعد محترمہ نے بچوں کی تربیت پر اور اموال کے صحیح مصرف پر تقریر کی۔ پھر محترمہ امۃ العزیز صاحبہ نے جھوٹ کی مذمت پر مدلل تقریر کی اور جلسہ برخاست ہوا۔

دوسرا دن

۲۷ دسمبر کارروائی ٹھیک دس بجے شروع کی گئی۔ قرآن شریف کی تلاوت رضیہ بیگم بنت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی نے بہت خوش الحانی سے کی۔ پھر نظم خوانی کے بعد ساڑھے دس بجے سیدہ امۃ الرشید صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنا مضمون "احمدی مستورات کس طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی سلسلہ کے کاموں میں مدد کر سکتی ہیں" پڑھ کر سنایا۔ مضمون نہایت دل آویز تھا۔ صاحبزادی صاحبہ کے مدلل مضمون نے خواتین پر گہرا اثر کیا۔ اپنے مضمون میں صاحبزادی صاحبہ نے مستورات کو تحریک جدید کے مطالبات پر تندہی سے عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ نیز تاریخ اسلام سے مثالیں دے کر بیان کیا کہ جس طرح حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے قربانی اور ایثار کا قابلِ تقلید نمونہ دکھایا۔ ہم احمدی مستورات بھی دوسروں کے لئے عموماً اور اپنی اولاد کے لئے خصوصاً ایک عمدہ نمونہ پیش کر سکتی ہیں۔ بعد ازاں قادیان کی مستورات کو ان کی خاص الخاص ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا۔ صاحبزادی صاحبہ کے بعد سیدہ فضیلت صاحبہ آف سیالکوٹ نے لیکچر دیا۔ انہوں نے اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے فرمایا۔ بعض مجبوریوں کی وجہ سے میرا ارادہ امسال جلسہ سالانہ پر آنے کا نہ تھا۔ مگر قادیان کی یہ مبارک تقریب مجھے کھینچ کر لے آئی۔ اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ اسلام میں بمقابلہ دیگر مذاہب کی عورتوں کے عورت کو ایک اعلےٰ حیثیت اور بلند مرتبہ حاصل ہے۔ اور یہ کہ صحابیات نے اپنے عمل سے ثابت کر کے دکھا دیا کہ نسلِ انسان کو بہترین بنانے والی عورتیں ہی ہیں۔ اور احمدی خواتین کو تلقین کی کہ وہ اپنی بچیوں کو صحیح تعلیم دیں تا ان کی اولادیں بجائے مغربیت کے رنگ میں رنگین ہونے کے صحیح اسلامی رنگ میں رنگین ہوں۔ اور عورتوں کو چاہیئے کہ اپنی قوم کی بنیادیں مضبوط کرنے کے لئے وہ اپنے اخلاق اور عادات کو درست کریں تا انکے بچے ان سے اعلےٰ نمونہ حاصل کریں۔

ساڑھے گیارہ بجے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ نے ایمان افروز تقریر فرمائی جو قریباً پونے دو گھنٹہ جاری رہی۔ اس تقریر سے پہلے کا ایک قابل ذکر واقعہ یہ ہے کہ ایک چھوٹی بچی نے حضور کی موجودگی میں خوش الحانی کے ساتھ نظم پڑھی۔ حضور نے اپنی تقریر میں عورتوں کو اپنی اولاد کی صحیح طریق پر تربیت کرنے کی تاکید فرمائی نیز تحریک جدید کے مطالبات پر روشنی ڈالتے ہوئے عورتوں کو سادہ زندگی بسر کرنے اور کفایت شعاری کو اپنا شعار بنانے کی تلقین کی حضور کی تقریر نوٹ کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جو انشاء اللہ "مصباح" میں شائع کی جائیگی جلسہ میں حاضری مستورات قریباً ۹ ہزار تھی آج کے جلسہ کے انتظام کے متعلق قابل ذکر بات یہ ہے کہ ممبرات سوسائٹی مصباح نے عورتوں کو بٹھانے۔ ان کو پانی پلانے اور صفائی وغیرہ کا انتظام کیا۔ حضور کی تقریر کے وقت اس قدر خاموشی تھی۔ کہ جلسہ گاہ کے کونوں تک تقریر لفظ بلفظ سنی گئی۔ الحمد للہ۔

ظہر کی نماز کے بعد عورتوں نے اپنے جلسہ گاہ میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ حضور کی وہ تقریر سنی جو حضور نے مردوں میں فرمائی لاؤڈ سپیکر عورتوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

تیسرا دن

آج جلسہ کی کارروائی صبح ۹½ بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ تلاوت سیدہ ام طاہر صاحبہ نے کی۔ پھر محترمہ مبارکہ قمر صاحبہ سیالکوٹی نے دلچسپ پیرایہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے بیان کئے۔ ۱۰½ بجے جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے مسئلہ سود پر لیکچر دیا اور بذریعہ دلائل ثابت کیا کہ سود ایک لعنت ہے آپکے بعد جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے تقریر کی۔ جس میں خواتین کو بچوں کی پرورش کے متعلق بہت مفید معلومات بہم پہنچائیں۔۔۔

بدبوئے بغل کی دوا

ہماری دوا کے استعمال سے صرف ایک ہفتہ میں شرطیہ بغل کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ اور پھر عمر بھر یہ شکایت نہیں ہوتی۔ صرف ہفتہ بھر یہ دوا بغل میں لگانی پڑتی ہے قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ محصولڈاک ۴/

لکنت یعنے تھتھلاپن کی دوا

اس مرض کا مریض الفاظ صاف طور پر ادا نہیں کر سکتا ہے۔ ایک ایک لفظ ادا کرنے کیلئے بہت دِقت پیش آتی ہے۔ یہ لاثانی دوا اس مرض کو دور کرنے میں شرطیہ کامیاب ثابت ہو چکی ہے قیمت مکمل علاج پانچ روپے محصولڈاک ۸/ علاوہ

اکسیر موتیا

یعنی

بغیر اپریشن سفید موتیا دور کرنیوالی ہمیشہ دوائی

جو کہ ایک ہزار سے زائد اشخاص پر تجربہ کرنے بعد مشتہر کیگئی ہے

ایک باکرامت بزرگ کا عطیہ

مکمل فائدہ نہ ہونیکی صورت میں حلفیہ تحریر آنے پر قیمت واپس علاوہ ازیں ککرے۔ پڑوال۔ خارش۔ ناخونہ۔ جالا۔ دھند۔ غبار۔ سرخی۔ آشوب چشم۔ باہمنی کیلئے بے خطا چیز ہے۔

سیاہ موتیا۔ اترتے ہوئے سیاہ موتیئے کو بشرطیکہ نظر باقی ہو۔ چالیس یوم میں مکمل فائدہ کرتی ہے غلط ثابت ہونے پر پچاس روپیہ انعام قیمت مکمل کورس سوا روپیہ (عہ/) محصولڈاک ۶/ علاوہ

ملنے کا پتہ:- اے شیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ۔ جالندھر شہر (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے مجرّب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا اجن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولینا شاہی طبیب حکیم نور الدینؓ کے مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصول ڈاک دواخانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالےٰ محفوظ و امن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب۔ ضعف بصر۔ دھند۔ کُکرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں چھوٹتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے معدہ۔ جگر۔ تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے تلی یا گھبراہٹ۔ تے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو اجابت کھل کر آتی ہے۔ اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ۱۲/ –

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری سے دانت ہلتے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲/

تریاق گردہ۔ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الامان۔ جس کو ہوتا ہے وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اسکا دورہ جب شروع ہوتا ہے اسوقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بیحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اسکی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں ہو۔ خواہ جگر میں ہو سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ جب کنکر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر باریک ہو جاتا ہے اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس (دو ماہ) دو روپے۔

حبّ نظامی (درجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی۔ مشک۔ زعفران کشتہ جات۔ عقیق۔ مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت عزیزی کو بڑھانے میں بیحد اکسیر ہیں۔ جن پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت کے بڑھانے میں لاجواب ہیں کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔

قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے (للعہ)

المشتہر

خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اوّل نور الدین اعظم رضؓ

دواخانہ معین الصحت قادیان

ضرورت رشتہ

(۱) خاندان سادات میں سے ایک تعلیم یافتہ اور سلیقہ شعار نوجوان لڑکی کے لئے رشتہ درکار ہے۔ لڑکی والوں کی خواہش ہے کہ رشتہ سادات میں ہی ہو۔ ضرورت مند احباب مجھ سے خط و کتابت کریں۔ (۲) ضلع گجرات کے ایک کشمیری دوست کو رشتہ کی ضرورت ہے۔ دیہاتی زندگی بسر کرنے والا رشتہ درکار ہے۔

خاکسار ابو العطار جالندھری قادیان

ضرورت ہے

ایک قابل دیانت دار قانون سے خوب واقف۔ خصوصاً قانون مال سے پیروکاری۔ کوئی اپیل نویس۔ مختار یا عرضی نویس۔ جو پٹواری و قانون گو رہ چکا ہو۔ قابل ترجیح ہوگا۔ تنخواہ کا تصفیہ خط و کتابت یا بالمشافہ گفتگو سے ہوگا۔ ریاست مالیر کوٹلہ میں کام کرنا ہوگا۔ اسناد فوراً بھیجنی چاہئیں۔

المشتہر خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ

بموقع مکان برائے فروخت

مسجد اقصیٰ سے جانب جنوب متصل مسجد ارائیاں نہایت محفوظ جگہ میں ایک پختہ مکان اندر بلکہ۔ سخت ضرورت کے ماتحت بیچنا مقصود ہے۔ اصل لاگت سے کچھ کم قیمت پر دے دیا جائیگا۔ ایک طرف دوکان بن سکتی ہے۔ حاجت مند احباب منشی محمد دین صاحب کلرک دفتر الفضل سے ملیں۔ یا زینب بی بی بیوہ منشی نبی بخش صاحب مرحوم "بیت الرحمانی" مغل پورہ لاہور سے خط و کتابت کریں۔

ایک انجن ڈرائیور کی ضرورت

کارخانہ روئی سندھ میں ایک تجربہ کار انجن ڈرائیور کی ضرورت ہے جو بلاک سٹون ڈیزل آئل انجن ایک سو گھوڑوں کی طاقت والے پر کام کر سکے۔ اور پورے طور پر اس کی دیکھ بھال اور بوقت ضرورت ضروری مرمت وغیرہ بھی کر سکے۔ درخواستیں بنام منیجر سندھ جننگ فیکٹری کنری (سندھ) Kunri Sind آنی چاہئیں۔ ان کے ہمراہ سارٹیفکیٹ وغیرہ کے علاوہ درخواست کنندہ یہ بھی تحریر کرے کہ کسقدر تنخواہ پر آ سکتا ہے

منیجر سندھ جننگ فیکٹری کنری سندھ

ضروری اعلان

خاتون بیگم اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب صدیقی نے اپنا مکان واقعہ محلہ دارالسعۃ اپنے خاوند کے خلاف ایک ڈگری کی رقم کی ادائیگی کے لئے فروخت کرنے کے لئے نظارت امور عامہ کے سپرد کیا ہے۔ مکان پختہ چار کمروں اور برآمدہ پر مشتمل ہے۔ پانی کے لئے نلکہ بھی لگا ہوا ہے۔ ایک ہزار روپیہ میں یہ مکان رہن ہے۔ پریذیڈنٹ صاحب محلہ دارالسعۃ اپنی نگرانی میں نیلام کریں گے۔ آخری منظوری نظارت امور عامہ کی ہوگی۔ مکان پر چوبارہ بھی اور ایک عمدہ ہوادار تہ خانہ بھی ہے۔ جو ایام گرمی میں ٹھنڈا رہتا ہے۔ مکان کی تعمیر اہتمام سے کی گئی ہے۔ اور مواد پختہ استعمال کئے گئے ہیں۔ دارالسعۃ کے محلہ کا موقع اسٹیشن کے قریب ہے۔ یہ مکان میں نے دیکھا ہے اچھی عمارت ہے۔

خواہشمند احباب مورخہ ۱۲/۱/۳۹ کو بوقت ۹ بجے موقع پر بولی دے سکتے ہیں

ناظر امور عامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء
قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ دولی چند ولد ہردہا سنگھ ذات لین سکنہ کورالہ کلاں تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۴/۳/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر قرض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۲۲/۱۲/۳۸ - (دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء
قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ ...رام ولد ٹھاکر داس ذات راجپوت سکنہ دسوہہ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۵/۲/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پہ بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۲۲/۱۲/۳۸

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خانصاحب بی اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور

(بورڈ کی مہر)

بعدالت العالیہ ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور
دیوانی ابتدائی مقدمہ نمبر ۲ آف ۱۹۳۶ء

بہ معاملہ ایکٹ کمپنی ہائے ہند ۷ مجریہ ۱۹۱۳ء اور دی سرگودھا ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ (زیر لیکویڈیشن) اور درخواست منجانب آفیشل لیکویڈیٹر بدیں غرض کہ کمپنی کے ذمہ جو قرضہ جات یا مطالبات ہیں۔ ان کی تعین کی جائے۔

قرض خواہان کو اطلاع

مذکور بالا کمپنی کے قرض خواہان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ ۲۰ جنوری ۱۹۳۹ء کو یا اس سے قبل اپنے نام اور پتے اور اپنے قرضہ جات یا مطالبات کی تفاصیل اور اگر ان کے اٹارنی ہوں تو ان کے نام اور پتے خواجہ نذیر احمد صاحب ۱۱۔ اے ایبٹ روڈ لاہور آفیشل لیکویڈیٹر کمپنی مذکور کو ارسال کردیں اور اگر آفیشل لیکویڈیٹر صاحب مذکور یا اس کے اٹارنی یا ایڈووکیٹ کی طرف سے انہیں بذریعہ تحریری نوٹس اطلاع دی جائے۔ تو انہیں چاہیئے۔ کہ ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور میں اس تاریخ اور وقت پر جن کی ان نوٹسوں میں تخصیص کی گئی ہو۔ حاضر ہوکر اپنے قرضہ جات یا مطالبات کا ثبوت پیش کریں۔ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے۔ تو ہر ایسی تقسیم کے استفادہ سے جو ایسے قرضہ جات کے ثابت کرنے سے پیشتر عمل میں آئے گی محروم رکھے جائیں گے۔

ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور میں قرضہ جات اور مطالبات کی سماعت اور فیصلہ کے لئے ۸ فروری ۱۹۳۹ء کو دس بجے قبل دوپہر کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔

آج بتاریخ ۲۰ دسمبر ۱۹۳۸ء کو جاری کیا گیا۔

دستخط۔ کے سی۔ دیب ڈپٹی رجسٹرار (مہر عدالت)

تعارف

اگر آپ کو کسی مرض کے علاج کے لئے تشویش ہے تو ہومیوپیتھک علاج کیجئے۔ ہومیوپیتھک ادویات سینکڑوں ڈاکٹروں کی بار بار آزمودہ ہیں۔ فضل خدا ہو تو صحت یقینی ہے۔ ہومیوپیتھک ڈاکٹر مریض کی چند شکایات معلوم کرنے کے بعد تمام تکالیف کا اندازہ کرلیتے ہیں۔ اور سب تکالیف کے لئے ایک ہی دوا تجویز ہوتی ہے۔ اس لئے یہ علاج نہایت کامیاب ہوتا ہے۔ دیگر رائج الوقت علاجوں سے زود اثر ثابت ہوا۔ اس کی مقبولیت عام بمقابلہ دوسرے علاجوں کے سستی بھی ہے۔ میں نے لمبے تجربہ کے بعد مردانہ کمزوریوں۔ زنانہ امراض اور پیچیدہ بیماریوں میں نوے فی صدی کامیاب ادویات معلوم کی ہیں۔ بہت سے احباب مجھ سے بار بار دوا منگاتے ہیں۔ آپ بھی فائدہ اٹھائیں۔

ڈاکٹر ایم۔ ایچ احمدی معرفت الفضل قادیان

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء
قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ اللہ بخش ولد ستار ذات ...کمہار سکنہ خدایار تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۳۰/۱/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پہ بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۱۷/۱۲/۳۸

(دستخط) خان صاحب میاں نورالدین صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

375

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی حسب
بعدالت جناب خانبہادر شیخ عنایت اللہ خانصاحب آنریری سب جج صاحب بہادر درجہ چہارم سیالکوٹ چھاؤنی

مقدمہ نمبر ۱۷۲ سال ۱۹۳۸ء

فرم جان محمد برکت علی آڑھتیاں میوہ منڈی Fruit Market شہر سیالکوٹ بذریعہ برکت علی ولد جان محمد مالک و کارکن فرم ہذا ... مدعی

بنام فرم چوہدری شادی۔ محمد صدیق فروٹ مرچنٹس محلہ گنج سہارنپور بذریعہ چوہدری شادی و محمد صدیق مالکان فرم مذکور ... مدعا علیہ

دعویٰ دلاپانے مبلغ -/۳۰۰ روپیہ

بنام فرم چوہدری شادی۔ محمد صدیق فروٹ مرچنٹس محلہ گنج سہارنپور بذریعہ چوہدری شادی و محمد صدیق مالکان فرم مذکور ... مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ فرم چوہدری شادی محمد صدیق مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ مدعا علیہ مذکور پر تعمیل سمن ہونی ناممکن ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار بنام فرم چوہدری شادی محمد صدیق مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بتاریخ ۱۴/۱/۳۹ کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہوکر اپنا عذر وغیرہ پیش کرے۔ اگر مدعا علیہ حاضر عدالت تاریخ مقررہ پر نہ ہوگا۔ تو اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج بتاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۹۳۸ء کو ثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر بعض مقامی سکھوں کی شرارت

قادیان ۲۸ دسمبر۔ آج جب کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ میں تقریر کرنے کے لئے تشریف لے جانے والے تھے محض شرارت اور فتنہ بپا کرنے کی غرض سے بعض مقامی سکھوں نے باہر سے لوگوں کو بلا کر ایک جلوس نکالا اور تقریباً ایک گھنٹہ وہ رستہ روک کے رکھا۔ جو احمدیہ چوک سے جلسہ گاہ کو جاتا ہے۔ اور اس وجہ سے حضور کو سیدھے رستہ کی بجائے قصبہ کی دوسری طرف سے ایک لمبا رستہ طے کر کے جلسہ گاہ میں جانا پڑا۔

اس قسم کا جلوس جلسہ کے ایام میں پہلے کبھی سکھوں نے نہیں نکالا۔ مگر امسال بعض شرارت پسندوں نے ایک ایسے رستہ سے جلوس نکالا جو خالص احمدی آبادی میں ہے۔ اور جسے جلسہ کے ایام میں بعض اوقات صرف احمدی مستورات کے لئے مخصوص کر دیا جاتا ہے۔ پولیس کے افسروں کو جب اطلاع ہوئی تو ان کی طرف سے مناسب انتظام کیا گیا۔ البتہ ایک پولیس مین کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس نے جلوس کو آہستہ آہستہ گذرنے کے لئے کہا۔ تاکہ زیادہ دیر تک رستہ رکا رہے۔ اور آنے جانے والے احمدی مردوں اور خواتین کو تکلیف ہو۔

ہمیں یقین ہے کہ شریف انسان خواہ کسی مذہب سے تعلق رکھنے والا ہو۔ اس قسم کی حرکت کو پسند نہیں کر سکتا۔ بلکہ اسے اپنے لئے باعث ذلت سمجھے گا۔ گو چند اوباشوں کو داد کرنے کا موقعہ مل جائے کہ کیا عمدہ حرکت کی ہے۔ کہ عورتوں کے راستوں کو کچھ عرصہ کے لئے مسدود کر دیا۔ مگر دراصل ایسی حرکت خود انہی لوگوں کے لئے شرم و ندامت کا موجب ہے۔ جنہوں نے اس کا ارتکاب کیا۔ ۲۸ دسمبر گورو گوبند سنگھ کا جنم دن نہ تھا۔ اور نہ جلوس نکالنا کوئی مذہبی رسم ہے۔ اگر فی الواقعہ سکھوں کے لئے آج اس قسم کا جلوس نکالنا ضروری تھا تو اس کے لئے قبل از وقت باہمی گفتگو سے ایسی صورت اختیار کرنی چاہیئے تھی جو ہمارے لئے تکلیف و اذیت کا باعث نہ ہوتی۔ مگر اس کی کوئی پرواہ نہ کی گئی۔ اور آخر پولیس کو مداخلت کی ضرورت محسوس ہوئی۔

جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء کے مختصر کوائف

بیعت

قادیان ۲۸ دسمبر۔ آج صبح تک جلسہ کے دوران میں ۱۰۸ مردوں نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کی۔ مستورات کی بیعت اس کے علاوہ ہے۔

مہمانوں کی تعداد

آج شام کو کھانے کی پرچیوں کی رو سے مہمانوں کی تعداد ۳۲۴۷۹ ہے جو گذشتہ سال اسی تاریخ اور اسی وقت کی تعداد ۲۷۹۹۸ سے ۴۴۸۱ زیادہ ہے۔ اللھم زد فزد

دفاتر صدر انجمن احمدیہ

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر جلسہ کے ختم ہونے کے بعد بارہ ایک بجے رات تک کھلے رہتے ہیں۔ اس عرصہ میں مہمان ناظر صاحبان سے ملاقات کرتے اور انہیں اپنی اپنی جماعتوں کے حالات سے آگاہ کرتے ہیں جس پر ناظر صاحبان ان کے حالات کے مطابق ان کو مفید ہدایات دیتے ہیں۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پٹنہ ۲۷ دسمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے کھلے اجلاس نے ورکنگ کمیٹی کو اختیار دیدیا ہے کہ مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے بشرط ضرورت براہ راست اقدام اختیار کر سکے۔ سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ لیگ میں بعض ایسے غدار داخل ہو گئے ہیں جو پھوٹ ڈلوانا چاہتے ہیں۔ اور وقت آگیا ہے کہ ایسے غداروں کے خلاف زبردست اقدام کیا جائے۔ آپ نے کانگرس کو متنبہ کیا۔ کہ ہندوستان کے ۹ کروڑ مسلمان کسی صورت میں بھی اپنے حقوق کو پامال نہ ہونے دیں گے۔ پنجاب کا ہر مسلمان بشرط ضرورت اپنے مفاد کی حفاظت کے لئے اپنی جان تک دینے سے دریغ نہ کریگا۔

پٹنہ ۲۷ دسمبر۔ مسلم لیگ کے کھلے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم بنگال نے کہا۔ کہ کانگرسی صوبوں میں مسلمانوں کے حقوق کے متعلق سخت بے پروائی برتی جا رہی ہے۔ اگر اس مسلم آزار رویہ میں تبدیلی نہ ہوئی۔ تو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی سکیم پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکیگی اور غیر کانگرسی صوبے فیڈریشن سکیم کو کامیاب نہ ہونے دیں گے۔

ٹوکیو ۲۷ دسمبر۔ آج برطانوی اور امریکن سفیروں نے جاپان کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ اور مشرق اقصیٰ کے امور کے متعلق تبادلہ خیالات کیا۔ وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ اس وقت تک چینی جنگوں میں۔ ۱۴ ہزار چینی اور اسی ہزار جاپانی ہلاک ہو چکے ہیں۔

برگوس ۲۷ دسمبر۔ سلامنکا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ تاراگونا کے مغرب کی طرف زبردست جنگ جاری ہے۔ فرانکو کی فوجوں نے ۲۲ ہزار جمہوری سپاہی گرفتار کر لئے ہیں۔ اس کے علاوہ جنگی اسلحہ کی بہت بڑی مقدار بھی ان کے ہاتھ آئی ہے۔

راجکوٹ ۲۷ دسمبر۔ ٹھاکر صاحب ریاست راجکوٹ اور سردار پٹیل کے مابین ایک طویل گفتگو کے بعد مصالحت ہو گئی ہے۔ اور ٹھاکر صاحب نے کانگرس کے سب مطالبات تسلیم کر لئے ہیں سیاسی قیدیوں کی رہائی۔ جرمانوں کی معافی اور آئینی اصلاحات کے لئے کمیٹی کے قیام کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

پیرس ۲۷ دسمبر۔ فرانس کی سوشلسٹ کانگرس نے ایک قرارداد پاس کی ہے کہ اگر ملک کی آزادی کو خفیف سا خطرہ بھی پیش آیا۔ تو یہ پارٹی فوراً جنگ میں کود پڑنے کا اعلان کر دے گی۔ مخالف جماعت میونک کے معاہدہ پر اظہار اطمینان کا ریزولیوشن منظور کرانا چاہتی تھی۔ مگر اسے کامیابی نہ ہوئی۔

فلسطین ۲۷ دسمبر۔ فلسطین میں منت انگیزی کے واقعات بدستور ہیں۔ عربوں اور گورہ فوج کے مابین زبردست جنگ ہوئی۔ فریقین کا کافی نقصان ہوا۔ ایک بنک کے انگریز مینجر پر فائر کئے گئے۔ عرب ڈیفینس پارٹی کے ایک مقتدر لیڈر اور ایک یہودی گولی کا نشانہ بنا دیئے گئے

اعلان تعطیل

چونکہ جلسہ سالانہ کی رونداد جلد سے جلد ناظرین کرام تک پہنچانے کے لئے عملہ کو دن رات کام کرنا پڑا ہے۔ اس لئے ۳۱ دسمبر کا اخبار شائع نہیں ہوگا۔

کتب منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل ادیب ادیب عالم۔ ادیب فاضل کی نئی اور سیکنڈ ہینڈ
ملنے کا پتہ:۔ ملک بشیر احمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی